حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

ادارہ

خطباتِ ختم نبوت (جلد اول)

مرتب: مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی۔ ضخامت: 380 صفحات اشاعت اول: ستمبر 1996ء / قیمت: =/150 روپے

ملنے کے پتے: ۱۔ دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، مسجد عائشہ، مسلم ٹاؤن لاہور

۲۔ گوشۂ علم وادب، بستی مٹھو خاص، شجاع آباد ضلع ملتان

تحریکِ تحفظ ختم نبوت برصغیر کی زندہ جاوید تحریک ہے۔ سب تحریکوں پر زوال آیا مگر یہ تحریک زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گی۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت پر مسلمان کے ایمان کی اساس ہے اور پوری امت کے تمام طبقات اسکی حفاظت پر متفق و متحد ہیں۔

مجلس احرار اسلام نے برصغیر میں پیدا ہونے والے (انگریز کے خود کاشتہ پودے) فتنۂ مرزائیت کے خلاف حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی قیادت میں سب سے پہلے اور سب سے مؤثر جدوجہد کی۔ مرزائیت کا عوامی محاسبہ احرار کا سب سے بڑا کارنامہ ہے۔ محدث العصر حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری قدس سرہ نے مجلسِ احرار اسلام کو اس کام محاذ پر دادِ شجاعت دینے کیلئے مامور کیا اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کو امیر شریعت منتخب کر کے علماء کا تعاون بھی فراہم کیا۔ چنانچہ مجلسِ احرار اسلام نے ۱۹۳۴ء میں قادیان سے جس تحریک کا باقاعدہ آغاز کیا وہ ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۴ء کے مراحل کامیابی سے طے کرتی ہوئی آج بھی منزل کی جانب رواں دواں ہے۔

مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی ایک سچے جذبے والے محنتی انسان ہیں۔ زیر نظر کتاب ان کی بہترین کاوش ہے۔ جس میں مسئلہ ختم نبوت، فتنۂ مرزائیت اور تحریکِ تحفظِ ختم نبوت کے موضوع پر ۱۶ رہنماؤں کے ۳۲ خطبات شامل ہیں۔ حضرت، حضرت مولانا احمد علی لاہوری، مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، چودھری افضل حق، مفتی محمد شفیع، آغا شورش کاشمیری، مولانا محمد علی جالندھری، قاری محمد طیب، مولانا محمد ادریس کاندھلوی، مولانا محمد یوسف بنوری، مولانا لال حسین اختر رحمہم اللہ اور دیگر اکابر کے خطبات سے مزین یہ کتاب لائقِ مطالعہ ہے۔ حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ، مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور مولانا عزیزالرحمٰن جالندھری نے تقاریظ تحریر کی ہیں۔

فاضل مرتب اس کتاب کے آئندہ ایڈیشن اور حصہ دوم میں خطبات کے ماخذ اور حوالہ جات کا اہتمام